کے لئے یہ بہت ہی ضروری ہے۔

میرواعظ مولوی محمد فاروق صاحب کی شہادت

میرواعظ مولوی محمد فاروق کچھ سرپھروں کی گولیوں سے چھلنی ہوکر شہید ہوگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ط

یہ خبر جیسے ہی عوام تک پہنچی سب پر سکتہ سا چھا گیا ہر شخص غم و صدمہ کے سمندر میں ڈوب گیا کیونکہ میرواعظؒ ایک قابل احترام ہستی کا نام تھا، وہ کشمیری عوام کے ہی محترم نہ تھے بلکہ پوری ملت اسلامیہ ہند کے سچے رہنما تھے عالم و عابد اور زاہد تھے بڑے ہی وضعدار انسان تھے۔ ہر شخص سے مروت و اخلاق کے ساتھ ملتے تھے ۱۹۸۹ء میں راقم اپنے رفیق محترم مدیر صاحب کے ہمراہ سری نگر گیا تو حضرت میرواعظؒ ہی کے یہاں قیام کیا۔ اس دوران میں ان کی میزبانی کے جوہر و آداب کا تو مشاہدہ تو ہوا ہی ساتھ ان کی تقویٰ و عبادت سے لبریز زندگی ان کے اعلیٰ اخلاق و بہترین و مثالی کردار کے نمونے نظروں کے سامنے آئے اس کے پیش نظر راقم یہ کہے بغیر نہ رہے گا کہ میر صاحب ان کی شخصیت اسلامی کردار عمل تقویٰ و پارسائی اور ملک و قوم کی ہمدردی و محبت میں منفرد تھی۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

قبلہ ابا جان حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ اور ان کے قائم کئے ہوئے ادارہ ندوۃ المصنفین سے جو ان کو لگاؤ و عقیدت تھی وہ اظہر من الشمس ہے، وہ اس ادارہ سے دلی وابستگی کا برملا اظہار کیا کرتے اس کی امداد و اعانت کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ ان کی شہادت سے ادارہ ندوۃ المصنفین کا ذاتی نقصان ہوا ہے، لیکن اللہ پاک نے ان کو ان کے بہترین عمل و کردار کی بدولت جو شہادت کا

مرتبہ دیا ہے اس سے انہیں منقربِ الٰہی رحمت خاص اور جنت کا بشرد دہ ملا ہے اس پر ہر مسلمان کو رشک ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے متعلقین اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین

ان کے صاحبزادے اور ان کی جگہ میرا عظا مولوی محمد فاروق سے ادارہ اظہار تعزیت کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قابل احترام نیک و برگزیدہ جنت نشین والد میرا عظا مولوی محمد فاروقؒ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

گذارش

جوابی امور و خط و کتابت نیز منی آرڈر کرتے وقت اپنا خریدار نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولیں۔ خریداری یاد نہ ہونے کی صورت میں کم سے کم جس نام سے آپ کا رسالہ جاری ہے اس کی وضاحت ضرور فرمائیں، چیک رقم نہ روانہ کریں صرف ڈرافٹ سے روانہ کریں۔

اور اس نام سے بنائیں، "برہان دہلی" "BUR HAN DELHI"

پتہ:۔ دفتر برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶